الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **hafiz mukhtar ahmad**

Address : **multan pakistan**

Subject : **BUSINESS**

Writer : سید وزیر

Serial No : **16536**

Date : **8/9/2012**

Contact No:

Email :

tiens company ka business jaiz hay ya nahi

ٹائنیز کمپنی کا بزنس جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں تحریر کردہ "ٹائنز کمپنی" کے طریقہ کار پر غور کیا گیا، آجکل اس نوعیت کا کاروبار کرنے والی بہت سی کمپنیاں آئی ہیں جو کم قیمت کی چیز مہنگے دام فروخت کرتی ہیں اور ساتھ ساتھ آگے ممبر بنا کر اس پر کمیشن دینے کی پیشکش کرتی ہیں لوگ کمیشن کے لالچ میں آکر کم قیمت کی چیز مہنگے داموں میں خرید لیتے ہیں، جو شرعاً قمار کی ہی ایک شکل ہے۔

چنانچہ "ٹائنز کمپنی" کی مصنوعات اگر عام بازاری قیمت سے زیادہ پر فروخت کی جاتی ہیں تو یہ کاروبار بھی ناجائز ہے، اور اسکے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کمپنی کی مصنوعات عام مارکیٹ میں نہیں ہیں تو اس چیز کو عام مارکیٹ میں فروخت کرے، لوگ جس قیمت پر خریدنے کو تیار ہوں وہ اسکی بازاری قیمت ہے اب اگر کمپنی کی قیمت پر لوگ خریدنے کیلئے تیار ہیں تو اسکی قیمت بازاری قیمت کے برابر ہے اور اگر اس قیمت پر خریدنے کیلئے تیار نہیں ہیں تو یہ علامت ہے کہ اسکی قیمت بازاری قیمت سے زیادہ ہے۔ اور زائد قیمت داؤ پر لگی ہوئی ہے کہ اگر یہ شخص ممبر بنانے میں کامیاب ہو گیا تو ٹھیک ہے اور اگر ممبر بنانے میں کامیاب نہ ہو سکا تو اس صورت میں زائد رقم ڈوب جائیگی۔

وفی الدر: (و) اعلم انه (لا رد بغبن فاحش) هو ما لا يدخل تحت تقويم المقومين (ويفتى بالرد) رفقاً بالناس اھ۔

وفی الشامية تحته: وذلك كما لو وقع البيع بعشرة مثلاً ثم إن بعض المقومين يقول انه يساوي خمسة وبعضهم ستة وبعضهم سبعة فهذا غبن فاحش لانه لم يدخل تحت تقويم احدٍ اھ (ج ۵ ص ۱۴۳)۔

لیکن اگر کمپنی کی مصنوعات کی قیمتیں عام بازاری قیمت کے برابر ہوں یا بہت معمولی سا فرق ہو تو بھی اس کمپنی کے طریقہ کار میں درج ذیل خرابیاں پائی جاتی ہیں۔

① یہ جو بات کہی جاتی ہے کہ کمپنی کا اصل مقصد کمپنی کی مصنوعات کو فروخت کرنا ہی ہوتا ہے محض حیلہ ہے جسکا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ اگر کوئی شخص بغیر ممبر بنے اس کی مصنوعات کو خریدنا چاہے اور اس زنجیر میں شامل نہ ہو تو کمپنی اسکو یہ مصنوعات فروخت نہیں کرتی۔

وفی الدر: (و) لا (بيع بشرط) (الی قوله) (لا يقتضيه العقد ولا يلائمه وفيه نفع لأحدهما أو) فيه نفع (لمبيع) الخ (ج ۵ ص ۸۴)۔

وفی الشامية: تحت (قوله وكل انواع الكسب) (جاری ہے)

أي الزراعة المباحة بخلاف الكسب بالربا والعقود الفاسدة ونحو ذلك- (ج۶ ص۴۶۲)-

(۲) کسی شخص کا کمپنی کے طریقہ کار میں کمیشن کا حقدار بننے کیلئے دونوں طرف ممبر بنانا شرط ہے چنانچہ اگر کوئی شخص ایک طرف ممبر بنائے اور دوسری طرف نہ بنائے یا مطلوبہ تعداد سے کم بنائے تو اسکو اسکی محنت کا صلہ نہیں ملتا شرعی اعتبار سے یہ شرط لگانا جائز نہیں کیونکہ اس میں کسی ایک شخص کی محنت بیکار جاتی ہے اور اسکا صلہ اسکو کچھ نہیں ملتا۔

(۳) دوسرا یہ کہ اسکو ملنے والا کمیشن وجود وعدم کے درمیان معلق ہے گو اس طرح معاملہ ہوا کہ اگر دونوں طرف ممبر بنائے تو اتنا کمیشن ملے گا اور اگر اس سے کم بنائے تو کچھ نہیں ملے گا اور شرعاً یہ درست نہیں ہے، ہاں اگر یہ ہوتا کہ ایک طرف ممبر بنانے پر کم کمیشن ملے گا اور مطلوبہ تعداد کے مطابق ممبر بنانے پر مکمل کمیشن ملے گا تو اسکی شرعاً گنجائش ہے۔

قال الله تعالى: يايها الذين آمنوا انما الخمر والميسر والانصاب والازلام
رجس من عمل الشيطان. (مائدہ آیت ۹۰)۔

وفي الشامية: تحت (قوله لانه يصير قمارًا) لأن القمار من القمر الذي يزداد
تارةً وينقص اخرى وسمي القمار قمارًا لأن كل واحدٍ من المقامرين ممن
يجوز أن يذهب ماله صاحبه ويجوز مال صاحبه وهو حرام بالنص. (ج ۶ ص ۴۰۳)۔

لہذا اس موجودہ طریقہ کار میں جو خرابیاں ہیں ان کے ساتھ کاروبار میں شرکت کرنا جائز نہیں اس سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔ جو لوگ اس طریقہ کار کے مطابق اس کاروبار میں شامل ہیں ان کو چاہئے کہ اس کاروبار کو چھوڑ دیں اور جو غلطی ہوئی اس پر توبہ واستغفار کریں اور اس کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی کو استعمال کرنے سے بھی اجتناب کریں۔

والله أعلم بالصواب
سید وزیر عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی نمبر ۱۶
۷ ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ۔

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۸ ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد اصغر
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹ ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۶۵۳۶
۱۴۳۴/۴/۲۳
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

2/3/13